

ابتدائی اُردو

چوتھی جماعت کی درسی کتاب



4408



नیشنल कौन्सल ऑफ़ एजुकेशनल रिसर्च اینڈ ट्रेनिंग
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

پہلا ایڈیشن

فروری 2007 پہاگن 1928

دیگر طباعت

نومبر 2013 اگھن 1935
دسمبر 2014 پوش 1936
اپریل 2017 چیترا 1939
دسمبر 2017 پوش 1939
فروری 2019 ماگھ 1940

PD 16T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2007

قیمت : ₹ 60.00

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یا دوبارہ شائع کرنا، یا اس کے ذریعے بازاریافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکائینیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے، یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چھپکی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور رہوگی اور ناقابل قبول ہوگی

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس

شری اروندو مارگ

نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسٹل کے کیرے ہیلی

ایکسٹینشن بناشکری III اسٹیج

بنگلور - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس

بمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

کولکتہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کمپلیکس

مالی گاؤں

گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

- : ہیڈ، پبلیکیشن ڈویژن محمد سراج انور
- : چیف ایڈیٹر شوبینا آپل
- : چیف پروڈکشن آفیسر ارون چتکارا
- : چیف بزنس منیجر ابیناش گلو
- : ایڈیٹر سید پرویز احمد
- : پروڈکشن آفیسر عبد النعمیم

سرورق اور آرٹ

وی۔ منیشا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے تاج پرنٹرس 6A/69،
نجف گڑھ روڈ، انڈسٹریل ایریا، نزدیک کیرتی نگر میٹرو
اسٹیشن، نئی دہلی - 110 015 میں چھپوا کر پبلیکیشن
ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ-2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حاصل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور نصابی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جاسکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے ’طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے کے سیکھنے کے سلسلے میں بچوں کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر اپنی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time- Table) اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ میں سختی اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دست یاب مدت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیارخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دست یاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ نصابی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل

کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی بھی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی، تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو نظر ثانی کے بعد اور زیادہ کارآمد اور با معنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

دسمبر 2006

اس کتاب کے بارے میں

یہ درسی کتاب ”ابتدائی اردو“ چوتھی جماعت کے طالب علموں کو مادری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ طلباء آسانی کے ساتھ معیاری اردو بولنا، پڑھنا اور لکھنا سیکھ جائیں۔ طلباء کی عمر، ان کی نفسیات، دل چسپیوں اور جماعت کی سطح کے مطابق کہانیاں، نظمیں اور معلوماتی مضامین اس کتاب میں شامل کیے گئے ہیں۔ ”قومی درسیات کا خاکہ — 2005“ کے تحت اسباق کے انتخاب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ صرف ایسے اسباق شامل کیے جائیں جن سے طلباء کی اخلاقی تربیت ہو۔ وہ ماحولیاتی مسائل اور ملک کی مشترکہ تہذیب اور سماجی روایات سے باخبر ہو سکیں۔ اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ طلباء میں سائنسی شعور کو ترقی دی جائے۔ ہر سبق کے بعد مشقیں اس طرح تیار کی گئی ہیں کہ مشکل الفاظ کے معنی اور ان کے استعمال سے طلباء واقف ہو جائیں، ساتھ ہی قواعد کی معلومات میں بھی اضافہ ہو۔

طلباء کے لیے مشقوں کو اس طرح دل چسپ بنانے کی کوشش کی گئی ہے کہ کھیل کھیل میں زبان سیکھنے کے عمل سے گزرتے رہیں۔ اس بار ابتدائی سطح کی کتابوں میں مشقی کتاب کو بھی شامل کیا جا رہا ہے تاکہ طلباء دو کے بجائے ایک ہی کتاب سے استفادہ کر سکیں۔

ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب طلباء کی تعلیمی ضرورتوں کو پورا کرے گی اور اس کی مدد سے اردو زبان کے تئیں ان کی دل چسپی میں اضافہ ہوگا۔

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا یقین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1- آئینی (پالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”مقتدر عوامی جمہوریہ“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

2- آئینی (پالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”قوم کے اتحاد“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

کمپیٹی برائے درسی کتاب

چیمپرسن، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کواآرڈینیٹر

رام چندر شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

آغا نہال احمد شاہ، ٹی جی ٹی اردو، سرسید اسکول، بنارس، یو پی

ارتضیٰ کریم، ریڈر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

اسلم پرویز، ریٹائرڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

انور پاشا، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خالد محمود، ریڈر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

راجیش مشرا، ریڈر، ڈی ای ایس ایس ایچ، آر آئی ای، اجیر، راجستھان

سہیل احمد فاروقی، لیکچرار، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

سید مسعود الحسن، پی جی ٹی اردو، ڈی ایم ایس، آر آئی ای، بھوپال، مدھیہ پردیش

شامہ بلال، پی جی ٹی اردو، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی

شمس الہدیٰ، لیکچرار، شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

شمیم احمد، ٹی جی ٹی اردو، کریسٹنٹ اسکول، نئی دہلی

صفدر امام قادری، صدر شعبہ اردو، کامرس کالج پٹنہ، بہار
عبدالمبین، پی جی ٹی، اردو، فتح پوری بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، دہلی
عتیق اللہ، ریٹائرڈ پروفیسر، دہلی یونیورسٹی، دہلی
غضنفر علی، پرنسپل، اردو ٹیچنگ اینڈ ریسرچ سینٹر، لکھنؤ، یو پی
کوثر مظہری، لیکچرار، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
ماہ طلعت علوی، ٹی جی ٹی، اردو، جامعہ ٹل اسکول، نئی دہلی
محمد عارف جنید، لیکچرار، ڈی آئی ای ٹی، بھوپال، مدھیہ پردیش
نصرت جہاں، لیکچرار، شعبہ اردو، سرندرناتھ ایوننگ کالج، کولکاتا

ممبر کوآرڈینیٹر

دیوان حنان خاں، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں شفیع الدین پیر کی نظم ”ہوا“، ابرار محسن کی کہانی ”بکری نے دو گاؤں کھالیے“، شاذ تمکنت کی نظم ”ایکتا“ اور غلام عباس کی کہانی ”تتلی اور گلاب“ شامل ہے، کونسل ان شاعروں اور ادیبوں اور ان کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

کتاب کی تیاری میں کاپی ایڈیٹر ڈاکٹر عبدالرشید خان اعظمی، پروف ریڈر محمد ظفر الدین برکاتی، ڈی ٹی پی آپریٹرز محمد وزیر عالم مصباحی، ساجد خلیل فلاحی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے پوری دل چسپی کے ساتھ حصہ لیا ہے۔ کونسل ان سبھی کی شکرگزار ہے۔

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)
(بعض شرائط، چند مستثنیات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوٹ چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- انظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بود و باش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحقاق کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادی ضمیر اور قبول مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایات، احکام یا رٹ کے اجرا کو تبدیل کرانے کا حق

علامات

اس کتاب میں مشقی سوالات کے لیے نمبر شمار کی جگہ علامتیں دی گئی ہیں جن کی وضاحت حسبِ ذیل ہے۔



غور کرنے کی علامت۔



زبانی یاد کرنے کی علامت۔



لفظ چن کر جملے بنانے اور خالی جگہ پُر کرنے کے لیے۔



سوچنے، سمجھنے، بتانے، پڑھنے اور لکھنے کی علامت۔



ترتیب درست کرنے کے لیے۔



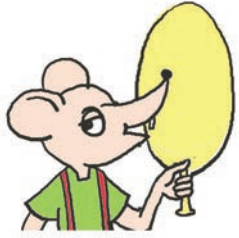
کس نے کس سے کہا، کے لیے۔



صحیح اور غلط کے لیے۔



خالی جگہوں کو مکمل کرنے، تصویروں کو دیکھ کر
لکھنے اور محاوروں کے لیے۔



لواحق، سوابق کے لیے۔



غور سے دیکھنے کی علامت۔



متضاد کی علامت۔



دائرہ بنانے اور رنگ بھرنے کی علامت۔



خوش خط لکھنے کے لیے۔



املا درست کرنے، مناسب سوال بنانے
اور صحیح جواب لکھنے کے لیے۔

ترتیب

iii

v

پیش لفظ

اس کتاب کے بارے میں



1. صبح کی آمد (نظم) اسماعیل میرٹھی 01

2. چڑیا اور پودے کی کہانی 08

3. پرندوں کی دنیا 18

4. ہمدردی (نظم) علامہ اقبال 29

5. حضرت علیؑ کا انصاف 36

6. حکایتیں (ترجمہ) شیخ سعدی 42



7. کہنا بڑوں کا مانو (نظم) الطاف حسین حالی 50

8. کسان 54

9. شہید بھگت سنگھ 63



10. ہوا (نظم) شفیع الدین نیر 72

11. موبائل فون 80

12. حکیم عبدالحمید 87



13. بکری نے دو گاؤں کھالیے ابرار محسن 94

14. یونہی پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤں (نظم) جوش ملیح آبادی 105

15. صوتی آلودگی 111



16. عقل مند مجھیرا (ڈراما) 119

17. زیہو 129

18. ایتا (نظم) شاذ تمکنت 136

19. اُستاد بسم اللہ خاں 142



20. تتلی اور گلاب غلام عباس 151

21. رپچھ کا پتہ (نظم) نظیر اکبر آبادی 158

22. ہماری تہذیب 165

